کا علم راسخ ہے خوب جانتے ہیں کہ شریعت نے نکاح، طلاق، معاملات، لباس، حدود، میراث میں ایسی چیزیں مقرر نہیں کیں جن سے لوگ ناواقف ہوں، یا ان کا پابند بنانے سے وہ تردد میں پڑ جائیں۔ شریعت نے تو رائج رسوم و قوانین کی کجی کو درست کر دیا اور ناقص و کمزور چیزوں کو صحیح کر دیا۔ تمدنی طور طریقوں میں اچھے اور برے دونوں پہلو ہوتے ہیں۔ ان کو برقرار رکھا گیا، اِلّا یہ کہ ان میں کوئی چیز غلط ہوئی، مگر ان کے اندر اذکار و آداب مقرر کیے۔

آج دنیا کا غالب تمدن، جاہلیت جدیدہ کا تمدن ہے، لیکن اس کی اصلاح کا حکیمانہ نقشہ کار ہر نقش کہن کو مٹانے کے بجائے انبیا کرام اور نبی کریمؐ کے طریقہ کی بنیاد ہی پر بنانا چاہیے۔

حکمتِ نبوی، حضورؐ کے خلقِ عظیم اور آپؐ کے نقشۂ اصلاح کی مجتہدانہ فہم کے ساتھ اگر ہم اپنے معاشرہ کی اصلاح کا فریضہ انجام دینے کے لیے آگے بڑھیں گے، تو کوئی وجہ نہیں کہ توفیقِ الٰہی ہمارے ہمرکاب نہ ہو۔

جنوری ۹۴ میں ہم نے ترجمان القرآن کے صفحات ۵۶ سے بڑھا کر ۸۸، اور کاغذ سفید کر دیا تھا، مگر قیمت ۱۰ روپیہ اور سالانہ زر تعاون ۔ ۔/ ۱۰۰ روپے رکھا تھا۔ یہ قیمت اس وقت بھی کم تھی۔ لیکن دوران سال میں تین اقساط میں کاغذ کی قیمت تقریباً ۴۰ فی صد بڑھ گئی ہے، اور ڈاک خرچ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ابھی آیندہ سال ہر چیز میں روز افزوں گرانی کا سامنا ہے۔ ہماری کوشش رہی کہ خسارہ کو اشتہارات اور خیرخواہوں کے تعاون سے پورا کر لیں۔ لیکن اب یہ ناگزیر ہو گیا ہے کہ قیمت میں اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ بادلِ ناخواستہ ہمیں جنوری ۹۵ سے قیمت ۱۲ روپے اور سالانہ زر تعاون ۱۲۰ روپے کرنا پڑ رہا ہے۔ امید ہے قارئین ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔

جو حضرات ۱۵ دسمبر تک خریدار بنیں گے، یا جو خریدار ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ تک اپنا بدل اشتراک نقد بھیج دیا کریں گے (بجائے وی پی کے) ان سے ہم ۱۰۰ روپے کا رعایتی بدل اشتراک لیں گے۔